السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان ہورہی ہے یا خطیب خطبہ کررہا ہو تو اس حالت میں السلام علیکم کہنا جائز ہے یا نہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ میں السلام علیکم کہہ دے تو کوئی حرج نہیں، کیوں کہ اس کے جواب سے خطبہ کا سماع فوت نہیں ہوتا، پھر اشارہ بھی جواب ہو سکتا ہے۔ حالت وضو مین بات چیت کا بھی یہی حکم ہے۔ کیوں کہ کسی حدیث یمیمانعت نہیں آئی، ہاں فضول باتوں سے ضرور پرہیز کرنا چاہیے۔
رہا اذان کے وقت السلام علیکم تو اس کے جواب میں بھی کوئی شبہ نہیں، کیوں کہ اذان کے جواب کا ذکر آیا ہے۔ اذان کے سماع میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کیوں کہ مؤذن کلمات کھینچ کر کہتا ہے۔ (تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۶ شمارہ نمبر ۱۷)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 159

محدث فتویٰ